کی مدلل تردید ہو جائے۔ چنانچہ یہ کتاب کلام ظفر کا ہی انتخاب ہے اور چونکہ لائق مرتب اردو زبان کے اُستاد، نامور ادیب و نقاد اور خوش ذوق شاعر ہیں اس لئے کوئی شبہ نہیں کہ انتخاب بڑا حسین و جمیل ہے اور اُس کے مطالعہ سے ظفر کی شاعرانہ عظمت کا نقش دل پر قائم ہو جاتا ہے۔ انتخاب دیوان وار ہے اور اس میں غزلیں ٹھمریاں بھجن گیت، سلام۔ منقبت۔ نعت۔ رباعیات اور قطعات سب شامل ہیں اس کے بعد چار صفحوں میں فارسی غزلیات ہیں۔ آخر میں "دکھی کی پکار" کے عنوان سے وہ سب کلام یکجا کر دیا گیا ہے جو زمانۂ قیام رنگون کی یادگار ہے اور چونکہ یہ کلیات میں موجود نہیں ہے اس لئے لائق مرتب نے اُس کو مختلف مآخذ سے فراہم کیا ہے۔ شروع میں مرتب کے قلم سے ایک طویل فاضلانہ مقدمہ ہے جس میں کلام ظفر کی خصوصیات پر تبصرہ اور اُس کے اصلی و واقعی ہونے پر پُرازمعلومات گفتگو ہے۔ اُمید ہے کہ ارباب ذوق اس کی قدر کریں گے۔

انتخاب دیوان مومن مع شرح از جناب حامد حسن صاحب قادری۔ تقطیع خورد۔ ضخامت خوز کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت مجلد تین روپے پچاس نئے پیسے۔ پتہ: انجمن ترقی اردو ہند علی گڈھ۔

مومن کا کلام غالب کی طرح مشکل بھی ہے اور رطب ویابس سے بھرا ہوا بھی ہے۔ ایک نقاد نے عربی کے ایک شاعر کی نسبت کہا تھا کہ جو اس کا عمدہ شعر ہے وہ سب سے بہتر ہے اور جو بُرا ہے وہ سب سے بُرا ہے یہی حال مومن کا بھی ہے اس لئے ضرورت تھی کہ مومن کا انتخاب بھی کیا جاتا - اور اُس کی شرح بھی لکھی جاتی۔ حامد حسن صاحب قادری نے یہ کتاب مرتب کر کے اس ضرورت کی تکمیل کرنے کی کوشش کی ہے۔ موصوف اردو کے معروف ادیب، ناقد اور مصنف ہیں لیکن حسن انتخاب و شرح جس کا تعلق سخن فہمی سے ہے دوسری چیز ہے اس بنا پر اس کتاب میں شرح کے زیر عنوان اگرچہ زبان و محاورہ۔ مومن کے اسلوب فکر و انداز بیان اور فن شاعری سے متعلق بعض بڑے کام کی باتیں آگئی ہیں اور لائق شارح مومن کے اشعار کے ساتھ ساتھ غالب شیفتہ۔ داغ۔ حسرت وغیرہم شاعروں کے جو ہم معنی اشعار جگہ جگہ پیش کرتے چلے گئے ہیں وہ بذات خود مفید کوشش ہے لیکن پھر بھی نہ تو انتخاب کو جامع اور بہمہ وجوہ صحیح کہا جا سکتا ہے اور نہ شرح کو خالی از نقص